نوحہ اماں فضہؑ

کیا جو شام میں آکر قیام فضہؑ نے
بدل کے رکھ دیا سارا نظام فضہؑ نے

سجا کے اپنی وفاؤں کے مہر و ماہ و نجوم
امیر کر دی غریبوں کی شام فضّہؑ نے

کیا سلام انہیں ذوالفقار نے رُک کر
لیا یزید سے وہ انتقام فضّہؑ نے

بڑھیں جو خواہرِ عباسؑ کی حمایت میں
اُلٹ کے رکھ دیا دربارِ شام فضّہؑ نے

یہی لگا ہے کہ قرآن کر رہا ہے کلام
کیا ہے جب بھی کہیں پہ کلام فضّہؑ نے

پکارا گیارہ اماموں نے اِن کو ماں کہہ کر
جہاں میں پایا ہے یہ بھی مقام فضّہؑ نے

بہن علیؑ نے کہا اور رسولؐ نے بیٹی
خدا سے پائے ہیں رُتبے تمام فضّہؑ نے

417 وہ بارگاہِ خدا میں بھی ہوگیا مقبول
قبول کر لیا جس کا سلام فضّہؑ نے

ہمیشہ آپ اُنہیں آقا زادی کہتی تھیں
کبھی لیا نہیں زینبؑ کا نام فضّہؑ نے

نہ کرسکا ہے کوئی اور نہ کرسکے گا کبھی
کیے جہان میں گوہرؔ جو کام فضّہؑ نے